ادھی آبادی کے جذبات و احساسات کا ترجمان

ماہنامہ خواتین دنیا

Mahnama Khawateen Duniya Monthly, New Delhi

جلد: 9 شمارہ: 2 فروری 2025

مدیر اعلیٰ : ڈاکٹر شمس اقبال

مدیر منتظم : ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی

نائب مدیر : ڈاکٹر عبدالباری

ناشر اور طابع

ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت تعلیم، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومت ہند
مطبع: میکاف پرنٹرس، B-127، سیکٹر 65
نوئیڈا۔ 201301 (یوپی)
مقام اشاعت: دفتر قومی اردو کونسل
قیمت -/15 روپے، سالانہ -/145 روپے
صفحات: Total Pages 64

■ قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل (NCPUL) اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں

● ڈرافٹ NCPUL, New Delhi کے نام ارسال کریں

صدر دفتر

فروغ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا
جسولہ، نئی دہلی-110025، فون: 011-49539000
شعبۂ ادارت: 011-49539009
نگارشات ارسال کرنے کے لیے
ای میل: kduniya@ncpul.in
editor@ncpul.in

شعبۂ فروخت

ویسٹ بلاک-8، ونگ-7، آر کے پورم، نئی دہلی۔ 110066
فون: 26109746، فیکس: 26108159
ای میل: sales@ncpul.in
شاخ: 110-7-22، تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس
بلاک نمبر 5-1، پتھر گٹی، حیدرآباد-500002
فون: 24415194 - 040

اس شمارے میں

اداریہ

مشعل — مدیر — 4

جہان سائنس

سائنس کے مختلف شعبوں میں ہندوستانی خواتین — راشد میاں — 5
خواتین اور سائنسی اختراع — شمع عظیم — 8
طبیعیاتی سائنس میں نوبل انعام یافتہ خواتین — محمد شفیق — 12
ہند اور بیرون ہند کی چند اہم خواتین سائنسداں — عذرا انجم — 15
سائنس کے میدان میں ہندوستانی خواتین — محمد وسیم حسین بٹ — 19
سائنس اور خواتین — دانشہ — 22
سائنس میں مسلم خواتین کی شمولیت — سعدیہ سلیم شمسی — 24
ہندوستانی خواتین سائنسداں — مہناز — 27
طبی سائنس میں ہندوستانی خواتین — گرجا دیوی — 30

خلائی اور ماحولیاتی سائنس

خلائی سائنس اور ہندوستانی خواتین — عبدالعزیز عرفان — 33
ماحولیاتی سائنس میں خواتین کی خدمات — توصیف بریلوی — 36
خلائی تحقیق میں خواتین کا کردار — محمد تہلیل عالم — 40

شخصیات

روپابائی فردونجی: دنیا کی پہلی خاتون انیستھیٹسٹ — عابد معز — 43
سنیتا ولیمز: خاتون خلاباز کی کہانی — مہرالنساء — 46
جانکی امال: نباتیاتی جینیات کی نقیب — محمد عاطف — 49
مریم مرزا خانی: اکیسویں صدی کی ریاضی داں — زرینہ عبدالسلیم — 52
میری کیوری عظیم سائنسداں — رائحہ انصار — 55
سمیرہ موسیٰ: ایک جوہری سائنسداں — علی محمد بٹ — 58

ارتباط

مباحثہ/ قارئین کے خطوط — 60

علی محمد بٹ

سمیرہ موسیٰ

ایک جوہری سائنسداں

عصرِ حاضر میں دنیا نے بہت سے سائنسداں پیدا کیے جنھوں نے سائنس کے میدان میں اپنا لوہا منوایا۔ سمیرہ موسیٰ قاہرہ یونیورسٹی میں کام کرنے والی پہلی مصری ایٹمی خاتون سائنسداں ہیں۔ اُن کی کامیابی کی داستان زندگی کے ہر نشیب و فراز کے لیے ایک اُمید کی کرن تھی۔ اُن کو کامیاب سائنسداں ہونے کی بنا پر مس کیوری آف ایسٹ کے لقب سے نوازا گیا۔ اُن کی کامیابی اور سائنسی معلومات کی بنیاد پر بیڈفورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے قاہرہ یونیورسٹی کو اپنی سائنسی رپورٹ میں واضح طور پر کہا کہ سمیرہ موسیٰ کے سائنسی تجربات انسانیت کے لیے ایک امید کی کرن بن سکتے ہیں۔ یہ عظیم مصری جوہری سائنسداں زندگی کے کمزور طبقے کو فائدہ پہنچانے کے لیے دن دوگنی اور رات چوگنی تجربات کر کے ایٹمی تابکاری میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرتی ہیں۔ اُن کا حقیقی مقصد جوہری ٹیکنالوجی کے طبی استعمال کو سب کے لیے سستا اور آسان بنانا تھا۔ انھوں نے اٹامک انرجی فار پیس کانفرنس کو اسپانسر کر کے انسانیت کی بقا کے لیے کام کرنے پر زور دیا ہے۔

بیسویں صدی کے آغاز سے ہی مصر میں انتشار کا دور شروع ہو گیا۔ اسی افراتفری کے عالم میں سمیرہ موسیٰ نے 1917 میں غربیہ گورنری میں جنم لیا۔ اُن کی بچپن کی زندگی میں اُس وقت تاریکی چھا گئی جب اُن کی ماں کا انتقال کینسر سے ہوا۔ یہ اُن کی زندگی کا ٹرننگ پوائنٹ تھا جس نے اُن کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ بدلتے ہوئے حالات نے ان کے والد کو اپنی بیٹی کے ساتھ قاہرہ چلے جانے پر مجبور کیا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد کے اصرار پر قاہرہ کے قدیم ترین ایک پرائمری اسکول سے حاصل کی۔ اپنی شروعاتی تعلیم یعنی پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد بنات الاشرف اسکول میں داخلہ لیا۔ یہ ادارہ مصر کے ایک مشہور سیاستداں نبویہ موسیٰ نے بنایا تھا اور انتظامی امور خود ہی سنبھالے تا کہ ایک معیاری نظام کو فروغ حاصل ہو۔ اسی اسکول سے سمیرہ موسیٰ بہترین کارکردگی حاصل کر کے اعلیٰ درجہ کے ساتھ انجینئرنگ میں داخلہ لے سکتی تھیں۔ لیکن انھوں نے اپنے مقصد کو پایۂ تکمیل تک لے جانے کی خاطر قاہرہ یونیورسٹی کی فیکلٹی آف سائنسز میں داخلے پر اصرار کیا۔ 1939 میں موسیٰ نے مختلف مواد پر ایکسرے تابکاری کے اثرات پر تحقیق کرنے کے بعد فرسٹ کلاس آنرز کے ساتھ ریڈیولاجی میں بی ایس سی کیا۔ انھوں نے یہاں بھی اپنا لوہا منوایا اور قابلِ قدر سائنسداں کی حیثیت سے اُبھریں۔ انھوں نے بعد میں اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے جوہری سائنس کو اپنا مقصدِ حیات بنا لیا۔ فیکلٹی کے پہلے ڈین ڈاکٹر مصطفیٰ مشرف اُن کی قابلیت سے بہت متاثر ہوئے اور انھوں نے اپنے شاگرد پر حد سے زیادہ یقین کیا اور وعدہ کیا کہ وہ فیکلٹی میں سمیرہ موسیٰ کو ایک قابلِ ذکر لیکچرر بننے میں مدد کریں گے۔ اس کے بعد، وہ اسی فیکلٹی میں پہلی اسسٹنٹ پروفیسر اور یونیورسٹی کے عہدے پر فائز ہونے والی پہلی خاتون بن گئیں۔

1940 کی دہائی کے وسط کے دوران، موسیٰ کو پی ایچ ڈی مکمل